امسال مجموعی وصولی کے لحاظ سے پاکستان اول اس کے بعد برطانیہ، امریکہ اور جرمنی رہے۔

جماعت کی مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات۔ وقف جدید کے 59ویں سال کا اعلان

چندوں میں شامل ہونا تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر ایمان میں ترقی ممکن نہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 جنوری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے الہام کہ ''میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تو مجھے ہی اپنا کارساز بنا'' کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس الہام میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یہ تسلی دلا دی کہ تجھے کسی اور طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں، تیرے سب کام میں سنوارنے والا ہوں اور میں ہی ان کاموں کے لئے وسائل مہیا کرنے والا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ یہ الہام جماعت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ تمہاری خدمتوں اور قربانیوں کا محتاج نہیں ہے، اس نے اس سلسلہ کو قائم فرمایا ہے اور وہ خود اس کو چلانے والا ہے۔ پس جماعت نے اس مقصد کو سمجھا اور اللہ کے فضلوں کو جذب کرنے اور اس مشن کو آگے بڑھانے کے لئے ہر طرح کی قربانی کی۔

حضور انور نے وقف جدید کی تحریک کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تحریک شروع میں صرف پاکستان کے لئے تھی پھر تمام دنیا میں عام ہو گئی، یہ تحریک پاکستان میں دیہاتی اور دور دراز علاقوں میں تربیتی اور دعوت الی اللہ کے کاموں کے لئے تھی۔ اس تحریک کے عام ہونے کے بعد اس کے مخصوص مقاصد تھے، خاص علاقوں کے لئے اس میں سے خرچ کیا جاتا تھا۔ اور اس کے علاقے بھارت، افریقہ اور غریب ممالک تھے۔ حضور انور نے ایک نوجوان کے سوال کہ وقف جدید تمام دنیا کے لئے ہے تو تحریک جدید کا کیا فائدہ ہے کے جواب میں فرمایا کہ وقف جدید مخصوص ملکوں کے لئے ہے جبکہ تحریک جدید کے جو اخراجات ہیں وہ دنیا کے ہر ملک میں جہاں ضرورت ہو وہاں خرچ کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 31 دسمبر 2015ء کو وقف جدید کے 58ویں سال کا اختتام ہوا ہے۔ اور دوران سال عالمی جماعت کے مخلصین کو 68 لاکھ 91 ہزار پونڈ کی مالی قربانی کی توفیق ملی۔ اور یہ 2014ء سے 6 لاکھ 82 ہزار پونڈ زائد ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید کی وصولی کا تیسرا حصہ انہی ممالک میں جہاں سے چندہ آتا ہے چلا جاتا ہے اور ان میں خرچ ہوتا ہے، بقایا دو حصوں میں سے ایک حصہ قادیان اور بھارت کے لئے اور تیسرا حصہ افریقہ اور دوسرے ممالک میں خرچ ہوتا ہے۔ حضور انور نے وقف جدید کے تحت ہونے والے کاموں کے بارے میں فرمایا۔ ہندوستان میں 19 بیوت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی ہے، 23 مشن ہاؤسز بنے۔ نیپال جو بھارت کے ماتحت ہی ہے وہاں بھی 2 بیوت الذکر تعمیر ہوئیں اور 2 شیڈ بنے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب تک بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز نہ بنائے جائیں جماعتوں کو قائم نہیں کیا جا سکتا۔ افریقہ میں 130 بیوت الذکر کی تعمیر مکمل ہوئی جبکہ 47 زیر تعمیر ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 2010ء میں وقف جدید میں شاملین کی تعداد 6 لاکھ تھی جبکہ اس سال 12 لاکھ 35 ہزار سے اوپر ہے۔ چندوں میں شامل ہونا تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر ایمان میں ترقی بھی ممکن نہیں۔ اور چندہ دینے سے ایک رابطہ رہتا ہے اور اس کی برکات کا بھی پتہ چلتا ہے۔ حضور انور نے وقف جدید کے حوالے سے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح ان کو قربانی کی توفیق ملی اور ان کی امیدوں سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ حصہ پانے والے بنے۔ فرمایا کہ ان واقعات سے حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے نظارے بھی نظر آتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید میں امسال مجموعی وصولی کے لحاظ سے پاکستان سرفہرست ہے اس کے بعد برطانیہ، امریکہ جرمنی اور کینیڈا ہیں۔ حضور انور نے پاکستان، مغربی ممالک، افریقہ اور انڈیا کی جماعتوں کا اندرونی جائزہ بھی پیش فرمایا۔

آخر پر حضور انور نے مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ اور مکرم احمد شیر جوئیہ صاحب بیلجیئم کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔